INTERNATIONAL PREMIER JOURNAL OF LANGUAGES & LITERATURE (IPJLL)
VOLUME 4, ISSUE 3, 2026 p-ISSN: 3007-2336 e-ISSN: 3007-2344

اردو شاعری میں مصنوعی ذہانت کا استعمال
USE OF ARTIFICIAL INTELLIGENCE IN URDU POETRY

Dr. Uzma Noreen
uzma.noreen@gcwus.edu.pk
Lecturer, Department of Urdu, Government College Women University, Sialkot, Pakistan.

Abstract

Artificial Intelligence (AI) has had a significant impact on Urdu poetry, as well as on various fields of literature. With the help of modern AI technology, not only new poetry is being created, but its use is also increasing in the analysis, editing, translation, prosody testing and literary research of poetic texts. Although the creative process is mainly associated with human emotion, imagination and experience, artificial intelligence is playing an important role as an assistant and facilitator in this process.Artificial intelligence can create ghazals, poems, rubai, qa'ta and Blank verse with the help of large language models. These models learn classical and modern poetic capital and create poems according to a specific meter, rhyme, radif or theme. For example, if a poet needs a ghazal on "love", "homeland", "nature" or "loneliness", AI can present multiple poems in a few moments. In Urdu poetry, adherence to meter, meter, rhyme and radif is of fundamental importance. Artificial intelligence-based software helps in the prosody analysis of poems, identifies rhymes and provides suggestions for correcting meter errors. This has made learning poetry relatively easy for novice poets. AI can conduct stylistic, linguistic and thematic analysis of the poetry of different poets. For example, a comparative study of the words, metaphors, symbols and themes used in the poetry of Meer, Ghalib, Iqbal, Faiz and Ahmed Faraz becomes possible in a relatively short time. This opens up new dimensions in literary research.

Keywords: *Ahmed Faraz, AI, Blank Verse, Faiz, Ghalib, Ghazals, Iqbal, Meer, Poems, Qa'ta, Rubai, Urdu Poetry.*

Corresponding Author: Dr. Uzma Noreen (Lecturer, Department of Urdu, Government College Women University, Sialkot, Pakistan)
Email: uzma.noreen@gcwus.edu.pk

ابتدائی دور میں AI صرف مشینی ترجمے اور متن کی درجہ بندی تک محدود تھی۔ لیکن ابChat GPT ، Gemini، Claude، Copilotاور دیگر جدید Large Language Models
اردو شاعری میں مصنوعی ذہانت کے استعمالات کاجائزہ ذیل میں پیش کیاجاتاہے۔

شعر کی تخلیق

AIمخصوص موضوع، بحر، قافیہ اور ردیف کے مطابق شعر تخلیق کر سکتی ہےمثال کےطورپہ

موضوع: محبت

AIشعر:

تیری یادوں کی روشنی میں سفر کرتا رہا
میں اندھیروں سے نکل کر بھی بکھر جاتا رہا

عروض کی جانچ

AIاشعار کی بحر، وزن، قافیہ اور ردیف کی غلطیوں کی نشاندہی کر سکتی ہےمثلاًبحر کی شناخت ،وزن کی اصلاح ،مصرع کی درستگی اورتقطیع وغیرہ۔

شاعری کی اصلاح

جس طرح استاد شاعر شاگرد کی اصلاح کرتا تھا، AIبھی۔الفاظ بہتر بناتی ہے۔ اسلوب بہتر کرتی ہے۔ معنی واضح کرتی ہے۔ اورمحاورہ درست کرتی ہے۔

ادبی تحقیق

AIمحققین کوشعری رجحانات ،موضوعاتی مطالعہ ،اسلوبیاتی تجزیہ ،لفظیات ،بین المتونیت اورعلامت نگاری میں مدد فراہم کرتی ہے۔

ترجمہ

اردو شاعری کا ترجمہ انگریزی ،عربی ،فارسی ،ترکی اورفرانسیسی وغیرہ میں AI کے ذریعے تیزی سے ممکن ہو رہا ہے۔

قدیم شعری سرمایہ کی ڈیجیٹل حفاظت

AIکی مدد سےدیوانِ مخطوطات ،نایاب کتب اور قدیم رسائل ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کیے جا رہے ہیں۔

اردو شاعری پر مصنوعی ذہانت کے اثرات یہ ہیں کہ اس سے تخلیقی سہولت اورنئے شاعروں کو رہنمائی ملتی ہےنیز وقت کی بچت،شعر، تحقیق اور حوالہ جات جلد تیار ہوتے ہیں۔ساتھ ساتھ ادبی تحقیق میں آسانی اورہزاروں صفحات کا تجزیہ چند منٹ میں ممکن ہو جاتا ہے۔اس طرح عالمی رسائی کے ذریعے اردو شاعری دنیا بھر میں پہنچ رہی ہے۔اس کے ذریعے اسلوبیاتی تحقیق کےواسطےسے AIمختلف شعرا کے اسلوب کا تقابلی مطالعہ کر سکتی ہے۔

یہ بھی ذہن نشین رہے کہ AI کے کچھ منفی منفی اثرات بھی ہوسکتے ہیں ۔کیونکہ اس سے تخلیقی انفرادیت میں کمی ہوسکتی ہے اور اس کے کے استعمال سے شاعری میں یکسانیت پیدا ہونے کا خدشہ ہنیز جذباتی گہرائی کا فقدان بھی پیداہوجاتاہے۔وجہ یہ ہے کہ AIانسانی تجربات محسوس نہیں کرتی۔اس لیے اس کی شاعری میں اکثردرد ،احساس ،روحانیت، اورداخلی کرب انسانی شاعر جیسی شدت سے موجود نہیں ہوتے۔

AI کی وجہ سے سرقہ(Plagiarism) کااحتمال بھی ممکن ہے۔کیونکہ یہ بعض اوقات پہلے سے موجود اسلوب یا تراکیب سے بہت زیادہ مشابہت پیدا کر سکتی ہے۔ اس لیے ادبی دیانت اور ماخذ کی جانچ ضروری ہے۔

ا نسانی شاعر ی کی اہمیت اپنی جگہ برحال میں مسلم ہےیہ خدشہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ AI انسانی شاعر کی جگہ لے لے گی۔لیکن بیشتر ناقدین کے نزدیک AI ایک معاون ہے۔متبادل نہیں ہوسکتا۔

اردو شاعری میں مصنوعی ذہانت کے موضوعات

جدید شاعری میں درج ذیل موضوعات سامنے آ رہے ہیں۔مثلاً روبوٹ ،ڈیجیٹل انسان ،مشینی شعور ،ورچوئل محبت ،مصنوعی احساسات ،سائبر دنیا ،الگورتھم ،ڈیجیٹل تنہائی ،انسان اور مشین کا تعلق ،اخلاقی بحران ،ٹیکنالوجی اور شناخت وغیرہ۔

ڈیجیٹل ہیومینٹیز(Digital Humanities)

مصنوعی ذہانت نے Digital Humanities کو فروغ دیا ہے، جس کے ذریعےبڑے شعری ذخائر کا تجزیہ ،لفظی تکرار ،موضوعاتی نقشہ سازی، شعری رجحانات کی پیمائش اورشعرا کے اسلوب کا تقابلی مطالعہ ممکن ہوا ہے۔

اہم تحقیقی جہات

محققین درج ذیل موضوعات پر تحقیق کر رہے ہیں۔

AIاور اردو غزل

AIاور نظم

AI اور آزاد نظم

AI اورمثنوی

AI اورمرثیہ

مستقبل کے امکانات

مستقبل میں AI کے ذریعے،خودکار مشاعرے ،صوتی شاعری ،شاعر کے اسلوب میں نئی تخلیقات (واضح اجازت اور اخلاقی اصولوں کے ساتھ) ،صوتی تجزیہ ،شعری موسیقیت کی پیمائش ،ادبی تدریس ،انٹرایکٹو شاعری اورورچوئل شعرا جیسے امکانات مزید ترقی کر سکتے ہیں۔

مصنوعی ذہانت اور انسانی شاعر

بیشتر ادبی ناقدین کا خیال ہے کہ AI زبان، معلومات اور اسلوب کی تقلید کر سکتی ہے، مگر انسانی شاعر کے ذاتی تجربات، احساسات، تخیل اور تہذیبی شعور کا مکمل متبادل نہیں بن سکتی۔ بہترین نتائج اس وقت سامنے آتے ہیں جب شاعر AI کو ایک تخلیقی معاون کے طور پر استعمال کرے، نہ کہ اپنی تخلیقی صلاحیت کا متبادل۔اگرچہ اردو میںAI کے ذریعے مختلف اصناف میں شاعری کی جانچ پڑتال ممکن ہے مگریہاں ہم مقبول اصناف جیسے غزل ،نظم ، مثنوی اورمرثیہ کے حوالے سےبحث کرتے ہیں۔

اردو غزل میں مصنوعی ذہانت کااستعمال

غزل اردو ادب کی سب سے مقبول اور قدیم اصنافِ سخن میں شمار ہوتی ہے۔ اس کی بنیاد عشق، حسن، تصوف، فلسفہ، سماجی شعور اور انسانی جذبات کے اظہار پر قائم ہے۔ موجودہ دور میں مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence)نے اردو غزل کے تخلیقی، تحقیقی اور تدریسی شعبوں میں نئی جہتیں متعارف کرائی ہیں۔ اگرچہ غزل کی اصل روح شاعر کے احساس، تخیل اور تجربے سے وابستہہے، تاہم مصنوعی ذہانت اس تخلیقی عمل کو مؤثر، منظم اور سہل بنانے میں معاون کردار ادا کر رہی ہے۔

مصنوعی ذہانت ایسے لسانی ماڈلز استعمال کرتی ہے جو اردو زبان کے وسیع شعری ذخیرے سے سیکھ کر غزل کے اشعار تخلیق کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ صارف اگر کسی خاص موضوع، بحر، قافیہ یا ردیف کی نشاندہی کرے تو AI اسی کے مطابق غزل یا اشعار پیش کر سکتی ہے۔ یہ سہولت نئے شعرا کے لیے مشق اور تخلیقی رہنمائی کا ذریعہ بنتی ہے۔اس کے یہ مدارج ہیں ۔

بحر، وزن اور عروض کی جانچ

اردو غزل کی خوبصورتی اس کی عروضی پابندیوں میں پوشیدہ ہے۔ مصنوعی ذہانت پر مبنی پروگرام غزل کے اشعار کا وزن، بحر، قافیہ اور ردیف کا تجزیہ کرتے ہیں، غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہیں اور اصلاحی تجاویز فراہم کرتے ہیں۔ اس سے نوآموز شعرا عروض سیکھنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں۔

اسلوبیاتی اور موضوعاتی تجزیہ

مصنوعی ذہانت مختلف شعرا کی غزلوں کا تقابلی مطالعہ کرنے میں بھی مدد دیتی ہے۔ مثلاً میر تقی میر، مرزا غالب، علامہ اقبال، فیض احمد فیض، احمد فراز اور پروین شاکر کی غزلوں میں استعمال ہونے والی علامات، استعاروں، تشبیہوں، الفاظ اور موضوعات کا تجزیہ مختصر وقت میں کیا جا سکتا ہے۔ اس سے ادبی تحقیق کے نئے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔

غزل کی تشریح اور تفہیم

میرؔ ،غالبؔ، اقبال، یا احمدفرازجیسے شعرا کے پیچیدہ اشعار کی تشریح اور مفہوم عام قاری کے لیے مشکل ہو سکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت ان اشعار کے لغوی معنی، ادبی مفہوم، استعاراتی پہلو اور تاریخی و ثقافتی پس منظر کو آسان زبان میں واضح کر سکتی ہے، جس سے طلبہ اور محققین کو خاصی سہولت ملتی ہے۔مصنوعی ذہانت غزل کے متن میں املا، زبان، محاورے، روانی اور اسلوب کے حوالے سے اصلاحی تجاویز فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ مترادفات، بہتر الفاظ اور مناسب تراکیب بھی تجویز کرتی ہے، جس سے غزل کا ادبی معیار بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

غزل کی تدریس اور تعلیم

تعلیمی اداروں میں مصنوعی ذہانت پر مبنی پلیٹ فارم طلبہ کو غزل کی ساخت، بحر، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع اور دیگر شعری اصطلاحات سمجھانے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے ذریعے غزل کی عملی مشق، خودکار جانچ اور انفرادی رہنمائی بھی ممکن ہو گئی ہے۔مثلاً یہاں ہم ایک موضوع پیش کرتے ہیں ۔

مصنوعی ذہانت کے ذریعے غزلیاتِ میرتقی میرؔ کامختصرتجزیہ

اردو غزل کے سب سے بڑے کلاسیکی شاعر **میر تقی میر** کی شاعری اس اعتبار سے نہایت موزوں ہے کہ ان کے کلام میں عشق، درد، ہجر، تصوف، انسانی نفسیات اور تہذیبی زوال جیسے موضوعات بڑی وسعت کے ساتھ موجود ہیں۔

موضوعاتی (Thematic) تجزیہ

مصنوعی ذہانت میرؔ کے دیوان کا مطالعہ کرکے مختلف موضوعات کی درجہ بندی (Topic Modeling) کر سکتی ہے۔ اس عمل سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ ان کی غزلوں میں کون سے موضوعات سب سے زیادہ نمایاں ہیں۔مثلاًان کے ہاں عشقِ حقیقی اور عشقِ مجازی ،ہجر و فراق ،درد و غم، زندگی کی بے ثباتی ،تصوف اور عرفان ،انسانی تنہائی ،زوالِ دہلی اور تہذیبی المیہ نمایاں ہیں۔اس طرح مصنوعی ذہانت ہر موضوع سے متعلق اشعار کو الگ کرکے ان کی تعداد، استعمال کی شرح اور مختلف ادوار میں ان کی تبدیلی کا جائزہ بھی پیش کر سکتی ہے۔

لسانی (Linguistic) تجزیہ

مصنوعی ذہانت میرؔ کی زبان کے مختلف پہلوؤں کا باریک بینی سے مطالعہ کرتی ہے۔ مثلاًسب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ ،محاورات اور تراکیب ،جملوں کی ساخت ،فارسی اور عربی الفاظ کا تناسب ،سادہ اور مشکل الفاظ کی شرح وغیرہ۔

اس تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ میر کی زبان نہایت سادہ، فطری، رواں اور جذبات سے بھرپور ہے، جس نے اردو غزل کو ایک منفرد اسلوب عطا کیا۔

جذباتی (Sentiment Analysis) تجزیہ

مصنوعی ذہانت میر کےہر شعر کے جذباتی رجحان کا اندازہ لگا سکتی ہے۔ اس عمل کو **Sentiment Analysis** کہا جاتا ہےمیر کی غزلوں میں جو جذبات نمایاں ہیں وہ غم اور الم ،محبت ،تنہائی ،امید ،محرومی ،روحانی سکون اوربے بسی وغیرہ ہیں۔مصنوعی ذہانت ان جذبات کی فیصد اور شدت معلوم کرکے یہ بتا سکتی ہے کہ میر کی شاعری میں سب سے غالب جذبہ کون سا ہے۔

اسلوبیاتی (Stylistic) تجزیہ

مصنوعی ذہانت میر کے اسلوب کی منفرد خصوصیات کی نشاندہی کرتی ہے، جیسےسادگی اور بے ساختگی ،درد کی شدت ،اختصار ،موسیقیت، جذبات کی صداقت اور روانی ان کے ہاں نمایاں ہوتے ہیں۔اسی طرح AI میر کے اسلوب کا غالب، سودا، مومن، اقبال یا فیض کے اسلوب سے تقابلی مطالعہ بھی کر سکتی ہے۔

استعاراتی اور علامتی تجزیہ

میر کی غزلوں میں متعدد علامتیں اور استعارات بار بار استعمال ہوئے ہیں جن میں دل، آنسو، شمع ،پروانہ ،گل ،چمن ،صحرا ،خاک اورویرانی زیادہ اہم ہیں۔مصنوعی ذہانت ان تمام علامات کی تکرار، باہمی تعلق اور معنوی رشتوں کو گراف اور شماریاتی جدولوں کی صورت میں پیش کر سکتی ہے۔جس سے ان کے علامتی نظام کو بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

تقابلی مطالعہ

مصنوعہ ذہانت میر کی شاعری کا دوسرے شعرا سے مختلف زاویوں سے موازنہ کر سکتی ہے۔اس حوالے سے میر اور غالب کی زبان کا فرق ، میر اور مومن کی عشقیہ شاعری ،میر اور اقبال کے فکری رجحانات اورمیر اور فیض کے موضوعات کاتقابل کیاجاسکتاہے۔ یہ تقابلی تجزیہ روایتی تحقیق کے مقابلے میں زیادہ جامع اور شماریاتی بنیادوں پر انجام دیا جا سکتا ہے۔

اردونظم میں مصنوعی ذہانت کااستعمال

اردو نظم شاعری میں فکری، جمالیاتی اور سماجی شعور کی ایک اہم صنف ہے۔اس کی ساخت اور تحقیق و تنقید میں مصنوعی ذہانت نہایت مؤثر معاون ثابت ہو رہی ہے۔ AI کی مدد سے وسیع شعری ذخیرے کا تجزیہ، موضوعات کی درجہ بندی، اسلوبیاتی مطالعہ، لسانی تحقیق اور تقابلی جائزہ کم وقت میں زیادہ دقت کے ساتھ انجام دیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ ادبی تنقید کا بنیادی انحصار انسانی ذوق، تنقیدی بصیرت اور جمالیاتی شعور پر ہےلیکن مصنوعی ذہانت اس عمل کو زیادہ منظم، معروضی اور مؤثر بناتی ہے۔

نظم کاموضوعاتی (Thematic) تحقیق

مصنوعی ذہانت اردو نظم میں موجود مختلف موضوعات کی شناخت اور درجہ بندی کر سکتی ہے۔ AI ہزاروں نظموں کا تجزیہ کرکے یہ واضح کرتی ہے کہ کن ادوار میں کون سے موضوعات زیادہ نمایاں رہے۔ان میں حب الوطنی، آزادی ،سماجی انصاف ،نسائی شعور ،ماحولیاتی مسائل ،مذہبی و اخلاقی اقدار ،طبقاتی کشمکش ،جدید انسان کا وجودی بحران شامل ہیں۔یہ تجزیہ ادبی رجحانات کے ارتقا کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

نظم کالسانی (Linguistic) تجزیہ

مصنوعی ذہانت نظم کی زبان، الفاظ، تراکیب، محاورات اور نحوی ساخت کا تجزیہ کرتی ہے۔ اس کے ذریعے جن پہلوؤں کا مطالعہ ممکن ہوتا ہے وہ الفاظ کی تکرار ،کلیدی الفاظ (Keywords) ،مترادفات اور متضاد الفاظ ،لسانی تبدیلیاں، کلاسیکی اور جدید زبان کا تقابل شامل ہیں۔یوں اس تجزیے سےکسی شاعر کے نظم کے اسلوب اور لسانی انفرادیت کو بہتر انداز میں سمجھا جا سکتا ہے۔

نظم کااسلوبیاتی (Stylistic) تنقید

مصنوعی ذہانت نظم کے اسلوب کا تجزیہ کرتے ہوئے تشبیہات ،استعارات ،علامات ،تلمیحات ،صوتی آہنگ ،تکرار اورلفظی موسیقیت عناصر کی نشاندہی کرتی ہے۔

اس کے ذریعے مختلف شعرا کے اسلوب کا تقابلی مطالعہ بھی ممکن ہو جاتا ہے۔

نظم کاجذباتی (Sentiment Analysis) تجزیہ

اس طرح مصنوعی ذہانت نظم میں موجود جذباتی کیفیت کا تجزیہ کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر امید ،مایوسی،غم ،خوشی ،احتجاج ،محبت ،خوف اورمزاحمت وغیرہ۔جس سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کسی شاعر یا ادبی تحریک میں کون سے جذبات غالب رہے ہیں۔

نظم کی تقابلی تحقیق

AI مختلف شعرا کی نظموں کا باہمی موازنہ کر سکتی ہے۔ مثلاًعلامہ اقبال اور فیض احمد فیض ،ن۔م۔ راشد اور میراجی ،احمد ندیم قاسمی اور منیر نیازی اورپروین شاکر اور کشور ناہید کی نظموں کاتقابل ۔جس سے موضوع، زبان، اسلوب اور فکری رجحانات کے فرق اور مماثلت کو واضح کیا جا سکتا ہے۔

نظم کی ترویج وترقی میں ادبی تحریکوں کا مطالعہ

مصنوعی ذہانت کےذریعے مختلف ادبی تحریکوں کے اثرات کا بھی تجزیہ بھی کیاجاسکتاہے۔جن میں ترقی پسند تحریک ،جدیدیت، مابعد جدیدیت ،مزاحمتی ادب ،نسائی ادب اورماحولیاتی ادب کانام لیاجاسکتاہے۔ان اثرات سے مصنوعی ذہانت یہ واضح کرتی ہے کہ ہر تحریک میں کون سے موضوعات، علامات اور اسالیب زیادہ نمایاں رہے۔

نظم کاعروضی اور ساختی تجزیہ

اگرچہ دیکھاجائے تو آزاد نظم اور نظمِ معریٰ میں عروضی پابندیاں نسبتاً کم ہوتی ہیں۔ پھر بھی AI درج ذیل پہلوؤں کا تجزیہ کر سکتی ہے۔

۱۔مصرعوں کی ساخت
۲۔صوتی آہنگ
۳۔ردھم (Rhythm)
۴۔تکرار
۵۔شعری تسلسل اور
۶۔داخلی موسیقیت

اس لحاظ سے یہ تجزیہ نظم کی فنی ساخت کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

نظم کی تحقیق میں سہولت

مصنوعی ذہانت محققین کو نظم کے میدان میں ہزاروں نظموں کا فوری مطالعہ، حوالہ جات کی تلاش، موضوعاتی درجہ بندی، اشعار کی بازیافت، شماریاتی تجزیہ، اور تحقیقی نتائج کی بصری نمائندگی (Graphs اور Charts) فراہم کرتی ہے۔جس سے تحقیق کا معیار اور رفتار دونوں بہتر ہوتے ہیں۔

نظم کی تدریس میں کردار

جامعات اور تحقیقی اداروں میں مصنوعی ذہانت طلبہ کونظم کی تشریح، مشکل الفاظ کے معنی، ادبی اصطلاحات، اسلوبیاتی تجزیہ، اور تحقیقی رہنمائی فراہم کرنے میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔

۔اردومثنوی میں مصنوعی ذہانت کااستعمال

مثنوی اردو شاعری کی قدیم اور اہم صنف ہے۔جس میں طویل داستانیں، عشقیہ حکایات، مذہبی واقعات، اخلاقی تعلیمات، تاریخی روایات اور معاشرتی موضوعات مسلسل اشعار کی صورت میں بیان کیے گئے ہیں۔ مثنوی کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور ہر شعر کا قافیہ اگلے شعر سے مختلف ہوتا ہے۔جس کی وجہ سے طویل بیانیہ آسانی سے پیش کیا جا سکتا ہے۔ جدید دور میں مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) نے اردو مثنوی کی تحقیق، تدوین، تنقید، تدریس اور ڈیجیٹل تحفظ کے میدان میں نئے امکانات پیدا کیے ہیں۔

اردو مثنوی کی ابتدا فارسی ادب کے زیر اثر ہوئی۔ فارسی کے عظیم شعرا، خصوصاً **مولانا جلال الدین رومی، نظامی گنجوی، فردوسی، جامی اور امیر خسرو** کی مثنویوں نے اردو مثنوی کی روایت کو گہرا اثر دیا۔دکن کے ادبی مراکز میں اردو مثنوی نے باقاعدہ ترقی کی۔ اس دور مینملا وجہی ،نصرتی ،ابنِ نشاطی اورغواصی جیسے شعرا نے اردو مثنوی کو فروغ دیا۔ اس کے بعد شمالی ہند میں میر حسن، میر تقی میر، دیا شنکر نسیم اور دیگر شعرا نے اس صنف کو مزید وسعت بخشی۔اس صنف نے مختلف ادوار میں مختلف

موضوعات اختیار کیے۔ دکنی دور میں عشقیہ داستانیں ،مذہبی حکایات ،رزمیہ واقعات اور اخلاقی تعلیمات کادوردورہ تھا۔دہلی و لکھنؤ کے دور میں داستانی ادب ،عشقیہ اور رومانوی مثنویاں ،معاشرتی زندگی اورتہذیبی روایات کااثررہا۔جبکہ جدید دورقومی شعور ،اصلاحی موضوعات ،تعلیمی اور اخلاقی مضامین، سماجی مسائل اورعلامتی اور فکری مثنویوں کاہے۔مثنوی کے اس ارتقا نے مثنوی کو محض داستان گوئی کی صنف سے نکال کر فکری اور سماجی اظہار کا وسیلہ بھی بنا دیا۔

موجودہ دور میں اردو مثنوی کی تخلیق پہلے کی نسبت کم ہو گئی ہے، تاہم جامعات، تحقیقی اداروں اور ادبی مراکز میں اس پر تحقیق مسلسل جاری ہے۔ قدیم مثنویوں کی تدوین، شرح، تنقید اور ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے اس صنف کو محفوظ کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ آن لائن کتب خانوں اور ڈیجیٹل آرکائیوز نے بھی مثنوی کے مطالعے کو آسان بنا دیا ہے۔موجودہ صورتِ حال میں مصنوعی ذہانت کا استعمال ذیل کے طریقوں سےکیاجارہاہے۔

مثنویات کے مخطوطات کی ڈیجیٹلائزیشن

مصنوعی ذہانت قدیم اردو مثنویوں کے مخطوطات کو اسکین کرکے قابلِ مطالعہ متن میں تبدیل کرتی ہے۔ اس سے نایاب نسخوں کے تحفظ اور اشاعت میں آسانی ہوتی ہے۔ جن میں متن کی تدوین اور تصحیح مصنوعی ذہانت مختلف نسخوں کا تقابل کرکےاملائی اغلاط کی اصلاح، متن کی درستی، مختلف قراتوں کی نشاندہی، اور مستند متن کی تیاری میں محققین کی مدد کرتی ہے۔

مثنویات کاموضوعاتی تجزیہ

مصنوعی ذہانت ہزاروں اشعار کا تجزیہ کرکے یہ واضح کرتی ہے کہ کسی مثنوی میں عشق، اخلاق، تصوف، مذہب، تاریخ، معاشرتیا قومی شعور میں سے کون سا موضوع غالب ہے۔

مثنویات کی اسلوبیاتی تحقیق

مصنوعی ذہانت مختلف شعرا کی مثنویوں کا اسلوبیاتی موازنہ کرتی ہے۔ جن میں الفاظ کا انتخاب ،استعارات، علامات ،تشبیہات ،بیانیہ اندازاور لسانی خصوصیات شامل ہیں ۔جن سے سے ہر شاعر کی انفرادی فنی شناخت واضح ہوتی ہے۔

مثنویات کاعروضی تجزیہ

مصنوعی ذہانت مثنوی کےبحر، وزن، قافیہ، ردیف اور صوتی آہنگ کا خودکار تجزیہ کرکے فنی محاسن کو نمایاں کرتی ہے۔

.اردومرثیہ اور مصنوعی ذہانت

اردو مرثیہ اردو شاعری کی ایک اہم اور باوقار صنف ہے جس میں بالخصوص واقعۂ کربلا، حضرت امام حسینؑ، اہلِ بیتِ اطہارؑ اور ان کے رفقا کی عظیم قربانیوں کو نہایت مؤثر، درد انگیز اور فصیح انداز میں بیان کیا جاتا ہے۔ مرثیہ صرف ایک مذہبی صنف نہیں بلکہ اس میں انسانی اقدار، حریت، ایثار، صبر، وفاداری، عدل اور ظلم کے خلاف مزاحمت جیسے آفاقی تصورات بھی نمایاں ہوتے ہیں۔ جدید دور میں مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence)نے اردو مرثیہ کی تحقیق، تنقید، تدوین، تدریس اور ڈیجیٹل تحفظ کے میدان میں نئی راہیں ہموار کی ہیں۔

مرثیہ کا بنیادی مقصد شہدائے کربلا کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنا، ان کے کردار کی عظمت کو اجاگر کرنا اور انسانی و اخلاقی اقدار کی ترویج کرنا ہے۔اردو مرثیہ کے اہم موضوعات میں واقعۂ کربلا ،حضرت امام حسینؑ کی شہادت ،اہلِ بیتؑ کی عظمت ،صبر و استقامت ،ایثار و قربانی ،ظلم کے خلاف جدوجہد ،عدل و انصاف اورانسانی ہمدردی و وفاداری شامل ہیں ۔اردو مرثیہ عموماً مسدس کی ہیئت میں لکھا جاتا ہے، جس کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوتے ہیں۔ یہی ہیئت مرثیے کی سب سے نمایاں فنی خصوصیت سمجھی جاتی ہے۔مرثیے کی زبان پرشکوہ، فصیح، بلیغ اور جذباتی ہوتی ہے۔ جس میںتشبیہ ،استعارہ، علامت،تلمیح ،منظر

نگاری ،کردار نگاری اورمکالمہ نگاری کا نہایت مؤثر استعمال کیا جاتا ہے۔اردو مرثیے کی روایت کو عروج تک پہنچانے والوں میں خصوصاًمیر ببر علی انیس ،مرزا سلامت علی دبیر ،میر ضمیر ،دلگیر اورجوش ملیح آبادی (بعض مراثی) نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔

اردو مرثیہ میں مصنوعی ذہانت کا استعمال کےلیے مندرجہ ذیل طریقے اختیارکیے جاسکتے ہیں۔

قدیم مرثیوں کےمتن کی ڈیجیٹلائزیشن

مصنوعی ذہانت قدیم مرثیوں کے مخطوطات اور نایاب مطبوعات کو اسکین کرکے قابلِ تلاش (Searchable) متن میں تبدیل کرتی ہے۔ اس سے قدیم ادبی سرمایہ محفوظ ہوتا ہے اور محققین کو آسانی سے دستیاب ہو جاتا ہے۔ AIمختلف نسخوں کا تقابلی جائزہ لے کراملائی اغلاط کی اصلاح، متن کی درستی، مختلف قرأتوں کی نشاندہی، اور مستند متن کی تیاری میں معاونت کرتی ہے۔

موضوعاتی (Thematic) تجزیہ

مصنوعی ذہانت مرثیوں میں موجود مختلف موضوعات کی شناخت کرتی ہے، مثلاًشہادت ،صبر ،ایثار ،شجاعت ،وفاداری ،ظلم و عدل اورمذہبی عقیدت وغیرہ۔جس سے مختلف مرثیہ نگاروں کے فکری رجحانات کا تقابلی مطالعہ ممکن ہوتا ہے۔

مرثیوں کااسلوبیاتی (Stylistic) تجزیہ

مصنوعی ذہانت مرثیہ نگاروں کے اسلوب کا جائزہ لیتی ہے۔جیسےالفاظ کا انتخاب ،تشبیہات ،استعارات، منظر نگاری، کردار نگاری ،مکالماتی انداز اورجذباتی اظہار کے طریقے۔اس کے ذریعے انیس اور دبیر کے اسلوبیاتی فرق کو مقداری اور معیاری انداز میں واضح کیا جا سکتا ہے۔

مرثیوں کالسانی تجزیہ

مصنوعی ذہانت مرثیوں میں الفاظ کی تکرار ،کلیدی الفاظ ،عربی و فارسی الفاظ کی شرح ،نحوی ساخت اور محاورات ،کا تجزیہ کرتی ہے جس سے زبان کے ارتقا اور انفرادی اسلوب کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

مرثیوں کاجذباتی (Sentiment Analysis) تجزیہ

مصنوعی ذہانت مرثیہ میں موجود جذباتی کیفیت جیسے غم ،صبر ،حوصلہ ،شجاعت ،عقیدت ،اورامید کا شماریاتی تجزیہ پیش کرتی ہے۔جس سے مرثیہ کے جذباتی نظام کو زیادہ معروضی انداز میں سمجھا جا سکتا ہے۔

مرثیوں کی تقابلی تحقیق

مصنوعی ذہانت مختلف مرثیہ نگاروں یا مختلف ادوار کے مراثی کا تقابلی مطالعہ انجام دے سکتی ہے۔جس میں انیس اور دبیر ،کلاسیکی اور جدید مرثیہ ،اردو اور فارسی مرثیہ ،اس سے اثرات، مماثلتوں اور امتیازات کی نشاندہی آسان ہو جاتی ہے۔

مصنوعی ذہانت اردو مرثیہ کی تحقیق، تنقید، تدوین، تدریس اور ڈیجیٹل تحفظ میں ایک مؤثر اور جدید تحقیقی معاون کے طور پر ابھر رہی ہے۔ یہ مرثیے کے موضوعات، زبان، اسلوب، جذبات، عروض اور تاریخی پہلوؤں کا منظم اور سائنسی تجزیہ ممکن بناتی ہے، جس سے ادبی تحقیق کی رفتار اور معیار میں اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم مرثیے کی اصل روح، مذہبی تقدس، تہذیبی شعور، جمالیاتی حسن اور انسانی احساسات کی مکمل تفہیم اب بھی انسانی نقاد اور محقق کی بصیرت کی محتاج ہے۔

اگرغورکیاجائے اردو شاعری کی اصناف، بالخصوص غزل، نظم، مثنوی اور مرثیہ کی تحقیق و تنقید میں مصنوعی ذہانت کا استعمال عصرِ حاضر میں ادبی مطالعات کی ایک اہم اور مؤثر جہت کے طور پر سامنے آیا ہے۔ مصنوعی ذہانت نے بڑے پیمانے پر شعری متون کے موضوعاتی(Thematic) ، لسانی(Linguistic) ، اسلوبیاتی(Stylistic) ، جذباتی (Sentiment Analysis) اور عروضی (Prosodic) تجزیے کو نہایت تیز، منظم اور معروضی انداز میں ممکن بنایا ہے۔ جس کے نتیجے میں اردو ادبی تحقیق کے روایتی طریقۂ کار میں نمایاں وسعت پیدا ہوئی ہے۔ اسی طرح نادر مخطوطات کی ڈیجیٹلائزیشن، متون کی تدوین و تصحیح، مختلف

شعرا کے تقابلی مطالعے، تحقیقی حوالہ جات کی بازیافت، ترجمے اور تدریسی معاونت جیسے شعبوں میں بھی مصنوعی ذہانت مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔ تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ شاعری کی تخلیقی روح، جمالیاتی لطافت، تہذیبی شعور، ثقافتی سیاق، علامتی معنویت اور انسانی احساسات کی گہرائی کو محض شماریاتی یا الگورتھمک تجزیے کے ذریعے مکمل طور پر نہیں سمجھا جا سکتا۔ لہٰذا مصنوعی ذہانت کو ادبی نقاد یا محقق کا متبادل نہیں بلکہ ایک جدید تحقیقی معاون (Research Assistant) اور تکمیلی وسیلہ تصور کرنا زیادہ مناسب ہے۔ مستقبل میں اردو شاعری کی تحقیق و تنقید اسی صورت میں زیادہ مستند، جامع اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ترقی کر سکے گی جب مصنوعی ذہانت کی تجزیاتی صلاحیتوں کو انسانی تنقیدی بصیرت، ادبی ذوق اور تحقیقی دیانت کے ساتھ ہم آہنگ کرکے استعمال کیا جائے۔ یہی امتزاج اردو ادب کی علمی روایت کو جدید ڈیجیٹل عہد کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے تحقیق کے نئے افق روشن کرے گا۔

مجموعی طورپر یہ بات اظہرمن الشمس ہے کہ اردو شاعری کی مختلف اصناف، مثلاً غزل، نظم، مثنوی اور مرثیہ میں مصنوعی ذہانت کا استعمال ادبی تحقیق، تنقید، تدوین، ترجمہ، تدریس اور تخلیقی معاونت کے میدان میں ایک اہم پیش رفت ثابت ہوا ہے۔ مصنوعی ذہانت نے وسیع شعری سرمایہ کم وقت میں تجزیہ کرنے، موضوعاتی، لسانی، اسلوبیاتی اور عروضی خصوصیات کی شناخت، مختلف شعرا کے تقابلی مطالعے، نادر مخطوطات کی ڈیجیٹلائزیشن اور متون کی تدوین جیسے کاموں کو زیادہ مؤثر اور منظم بنا دیا ہے۔ اس کے باوجود مصنوعی ذہانت انسانی تخلیقی وجدان، جمالیاتی ذوق، تہذیبی شعور، جذباتی گہرائی اور ادبی بصیرت کا مکمل متبادل نہیں بن سکتی۔کیونکہ شاعری محض الفاظ کی ترتیب نہیں بلکہ احساس، تجربے اور تخلیقی شعور کا اظہار ہے۔ لہٰذا اردو شاعری کے مطالعے اور تحقیق میں بہترین نتائج اسی وقت حاصل کیے جا سکتے ہیں جب مصنوعی ذہانت کو انسانی تنقیدی فکر اور ادبی مہارت کے ساتھ ایک معاون اور تکمیلی ذریعہ کے طور پر استعمال کیا جائے تاکہ جدید ٹیکنالوجی اور روایتی ادبی بصیرت کے امتزاج سے اردو ادب کی تحقیق و تنقید مزید مستند، جامع اور مؤثر بن سکے۔

References

Bender, E. M., Gebru, T., McMillan-Major, A., & Shmitchell, S. (2021). On the Dangers of Stochastic Parrots: Can Language Models Be Too Big? Proceedings of FAccT.

Boden, M. A. (2016). AI: Its Nature and Future. Oxford University Press.

Floridi, L., & Chiriatti, M. (2020). GPT-3: Its Nature, Scope, Limits, and Consequences. Minds and Machines, 30(4), 681–694.

Goodfellow, Ian, Bengio, Yoshua, & Courville, Aaron. (2016). Deep Learning. MIT Press.

Jurafsky, Daniel, & Martin, James H. Speech and Language Processing.

McCarthy, J. (2007). What is Artificial Intelligence? Stanford University.

Mitchell, Melanie. (2019). Artificial Intelligence: A Guide for Thinking Humans. Farrar, Straus and Giroux.

Russell, S., & Norvig, P. (2021). Artificial Intelligence: A Modern Approach (4th ed.). Pearson.

Russell, Stuart, & Norvig, Peter. (2021). Artificial Intelligence: A Modern Approach (4th ed.). Pearson.